پروفیسر خالد ہمایوں کا مکتوب گرامی

لاہور

۱۵ اگست ۲۰۰۱ء

مدیر محترم ''الشریعہ''

السلام علیکم

''الشریعہ'' باقاعدگی سے مل رہا ہے، بہت شکریہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فہم دین میں مزید اضافہ فرمائے۔ ''الشریعہ'' مواد اور پیش کش کے اعتبار سے بہت بلند ہو گیا ہے۔ سنجیدہ فکری جریدے کے یہی نین نقش ہونے چاہئیں۔ یہ جو آپ نے دوسرے حلقہ ہائے فکر کے بارے میں کافی صلح پسندانہ رویہ رکھا ہوا ہے تو یہ امر قابل تحسین ہے۔ اس کی آج بہت ضرورت ہے۔ اگست کے شمارے میں امریکی نائب وزیر خارجہ کے دورۂ پاکستان پر آپ نے فکر انگیز اداریہ تحریر کیا ہے۔ عمار ناصر کا مضمون ''غیر منصوص مسائل کا حل'' اس حوالے سے پسندِ خاطر ہوا کہ اس میں جدید ترین مسائل کا نہایت سلاست کے ساتھ دینی نقطۂ نظر سے جائزہ لیا گیا ہے۔

مدیر محترم! یوں تو ہمارا معاشرہ مسائلستان بنا ہوا ہے اور سب مسائل کا احاطہ کرنا ناممکن ہے، لیکن میرے خیال میں اگر آپ دو مسئلوں پر علما اور دانش ور حضرات سے مسلسل کچھ لکھواتے رہیں تو بہت مفید ہوگا۔ ایک تو یہ ہے کہ ہمارے ہاں جادو ٹونے کے اڈے گلی گلی میں کھل گئے ہیں۔ ان کی وجہ سے بے شمار گھر تباہ اور برباد ہو گئے ہیں۔ تھوڑا عرصہ پہلے میں نے ٹی وی پر ایک نابینا بچے کی گفتگو سنی، وہ قرآن کا حافظ تھا۔ اس سے پوچھا گیا کیا تم پیدائشی طور پر نابینا ہو؟ تو اس نے جواب دیا میری نظر بالکل ٹھیک تھی۔ محلے کی کسی عورت نے اپنے بچے کی صحت یابی کے لیے جادو ٹونا کروایا، اس کا اثر مجھ پر یوں پڑا کہ میری بینائی جاتی رہی لیکن اس کا بچہ صحت یاب ہو گیا۔ کئی سال سے میں خود بھی ایسے اثرات کا سامنا کر رہا ہوں۔ اس حوالے سے جو کچھ میں نے دیکھا اور سنا، اس پر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے کہ ہمارے معاشرے کو یہ کتنا اذیت ناک روگ لگا ہوا ہے لیکن کسی طرف سے کوئی آواز بلند نہیں ہو رہی۔ ہم کس قدر بے حس اور سنگ دل ہو گئے ہیں۔ ہم تیزی سے زوال کی نشانیاں قبول کر رہے ہیں لیکن احساس تک نہیں۔

دوسرا بڑا مسئلہ پاکستان کے امیر طبقے کا ہے۔ میرا خیال ہے اسلام اجازت تو نہیں دیتا کہ طبقاتی منافرت پیدا کی جائے لیکن عملاً یہاں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ یہی ہے کہ چند نہایت با اختیار اور نہایت امیر طبقے ساری قوم کو بھیڑ بکریوں کی طرح ہانکتے چلے جا رہے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ امیر طبقے میں کچھ خدا ترس لوگ بھی ہیں لیکن کثیر تعداد ایسے لوگوں ہی کی ہے جن کے دلوں اور دماغوں پر زیادہ سے زیادہ دولت اکٹھی کرنے اور اپنے رہن سہن کو زیادہ سے زیادہ پر تعیش بنانے کا بھوت بری طرح سوار ہے۔ اس معاملے میں وہابی، سنی، مقلد، غیر مقلد، شیعہ، سیکولر یا اسلام پسند کی کوئی تخصیص نہیں، الا ماشاء اللہ۔ تمام تاجر اور صنعت کار لوگ تقریباً ایک جیسی ذہنیت اور طرز عمل رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے حقوق اور مفادات کے لیے اکٹھے بیٹھتے، کھاتے پیتے اور منصوبے بناتے ہیں۔ یہ دیکھ رہے ہیں کہ نوجوان نسل کے لیے آگے بڑھنے کے راستے مسدود ہو رہے ہیں۔ خودکشیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ ڈکیتیوں کا تو کوئی شمار ہی نہیں۔ کئی کئی کنالوں پر پھیلی ہوئی کوٹھیوں سے ڈاکو کئی کئی سو تولے، زیور، بانڈز اور قیمتی پارچہ جات لے کر راہ فرار پکڑتے ہیں۔

مدیر محترم! مجھے تو فرقہ واریت کی بھڑکتی ہوئی آگ کے پیچھے سراسر اقتصادی محرکات ہی نظر آتے ہیں۔ بالائی طبقوں کو پھیلتے ہوئے اسلحہ پر بہت تشویش ہے۔ انہیں خطرہ رہتا ہے کہ کہیں یہ اسلحہ بردار لوگ سیدھے ان کی کوٹھیوں کے اندر نہ آ جائیں اور حضرت ابوذر غفاری کا وہ سوال ان کی زبانوں پر نہ ہو کہ تم نے یہ اتنی دولت کہاں سے لی ہے؟

مدیر محترم! آپ جانتے ہی ہوں گے کہ قرن اول کے مسلم معاشرے میں جب اونچے اونچے مکانات بننے لگے تھے اور لوگ ذرا با سہولت زندگی بسر کرنے لگے تھے تو حضرت ابوذر غفاریؓ نے کتنا احتجاج کیا تھا۔ میں نے ابھی جادو ٹونے کا ذکر کیا ہے، دیکھا جائے تو اس کاروبار کو بھی مستحکم کروانے والے یہی دولت مند لوگ ہیں۔ انہی کی پالیسیوں کے نتیجے میں دولت چند ہزار گھرانوں میں مرکوز ہو گئی ہے اور باقی معاشرہ تنگ نظری، کمینگی، حسد اور کڑھن کی آگ میں جل رہا ہے۔

میری تجویز ہے کہ "الشریعہ" میں ایسی تحریریں زیادہ سے زیادہ شائع کریں جن میں ان طبقوں کو سمجھایا جائے کہ وہ دولت کے حصول کے ذرائع بھی ٹھیک کریں اور دولت کی نمائش سے بھی گریز کریں۔ حضرت مولانا سرفراز صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خواب میں زیارت کا واقعہ لکھا ہے۔ میری ان سے التماس ہے کہ وقت کی ضرورت یہ ہے کہ اگر وہ حضرت مسیح علیہ السلام پر کچھ لکھنا چاہتے ہیں تو اس پر لکھیں کہ اس وقت جناب مسیح کو یہ کیوں کہنا پڑا تھا کہ میں بتاتا ہوں کہ تمہارے پیٹوں میں کیا ہے اور گھروں میں کیا بچا کے آئے ہو۔ بعض علما اس واقعہ سے حضرت عیسیٰ

علیہ السلام کی غیب دانی ثابت کرتے ہیں حالانکہ حضرت عیسیٰ کا مطلب یہ تھا کہ میں جانتا ہوں کہ جو حرام تمہارے پیٹوں میں ہے اور جو کچھ تم گھروں میں ذخیرہ کر کے آئے ہو۔ یہی بات اس طبقے کے لیے تکلیف دہ تھی اور اسی وجہ سے وہ حضرت عیسیٰ کے درپے آزار ہو گئے تھے۔

درازنفسی کی معافی چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دین کی خدمت کے لیے اور زیادہ توفیق اور ہمت سے نوازے۔

والسلام

خیر اندیش

خالد ہمایوں

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ پنجابی

یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

اکابر علماء دیوبند اتباع شریعت کی روشنی میں

اتباع سنت وشریعت کے حوالے سے اکابر علماء دیوبند کے منتخب واقعات اور ذوق واسلوب کو شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنے مخصوص انداز میں بیان فرمایا ہے اور ۱۲۰ صفحات کا یہ رسالہ مکتبۃ الشیخ، ۳/۴۴۵، بہادر آباد، کراچی ۵ نے شائع کیا ہے۔

اپنے حبیب ﷺ سے ملیے

جامعہ عربیہ گوجرانوالہ کے استاذ حدیث مولانا محمد عارف صاحب نے اس عنوان سے جناب رسالت مآب ﷺ کے ارشادات وتعلیمات اور سنن مبارکہ کا ایک خوب صورت انتخاب پیش کیا ہے جو جیبی سائز کے ایک سو ساٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی قیمت ۱۵ روپے ہے اور اسے تنظیم اساتذہ پاکستان کے شعبہ جہاد کشمیر نے شائع کیا ہے۔